www.KitaboSunnat.com

تاریخ و سیر

جناب عبدالرشید عراقی

برِصغیر پاک و ہند میں علمِ حدیث اور علمائے اہلِ حدیث کی مساعی

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی (م ۱۳۷۵ھ)

مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی کا شمار اہل حدیث کے اکابرین میں ہوتا ہے۔ مشہور مناظر، شعلہ نوا خطیب، مفسرِ قرآن، علم و فضل اور زہد و تقویٰ کا اعلیٰ نمونہ تھے۔

۱۸۷۴ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد میر غلام قادر کا شمار شہر کے رؤسا میں ہوتا تھا۔ آپ نے ابتدائی تعلیم مولانا ابو عبداللہ عبیداللہ غلام حسن سیالکوٹی (م ۱۹۱۸ء/۱۳۳۶ھ) سے حاصل کی[1]۔

اس کے بعد شیخ پنجاب مولانا حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادی (م ۱۳۳۴ھ) سے تفسیر و حدیث میں سند حاصل کی۔ بعد ازاں حضرت شیخ الکل مولانا سید نذیر حسین صاحب محدث دہلوی،

[1] مولانا غلام حسن کا شمار علمائے اہل حدیث کے ممتاز اکابرین میں ہوتا ہے۔ مولانا غلام مرتضیٰ سیالکوٹی کے تلمیذ تھے۔ حدیث کی سند کتاب حضرت والا جاہ مولانا السید نواب صدیق حسن خان ترجمان رئیس بھوپال (م ۱۳۰۷ھ) سے حاصل کی۔ خداداد حافظہ تھا۔ جو کتاب ایک دفعہ دیکھ لیتے، یاد ہو جاتی، علم و فضل میں یکتا تھے، زہد و تقویٰ میں اپنی مثال تھے۔ تہجد گزار اور شب زندہ دار تھے۔ اتباعِ سنت میں سلف صالحین کا نمونہ تھے۔ فتوے میں حق گوئی یہاں تک مسلّم تھی کہ دیگر مسلک کے لوگ آپ کی طرف رجوع کرتے۔ (تاریخ اہل حدیث، ص ۴۳۱) آپ کی تصانیف یہ ہیں: کتاب الصلوٰۃ ماثبت بالسنۃ (نماز کے متعلق) لوامع الانوار فی عقائد الابرار (مسلک اہل حدیث پر اعتراضات کے جواب میں) شمس الضحیٰ (بعض معترضین کے جواب میں) شہاب ثاقب (تقویۃ الایمان پر اعتراضات کے جواب میں) القول الفصیح فی وجوب الفاتحۃ علی الماموم فی المذہب الصحیح (عربی۔ فاتحہ خلف الامام کے متعلق) انیس الغریب (غیر مطبوعہ خطبہ جمعہ کے جواز میں) (ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات ص ۹۱، تاریخ اہل حدیث ص ۴۳۲) ۸ جولائی ۱۹۱۰ء (۵ ربیع الثانی ۱۳۳۶ھ) کو آپ کا انتقال ہوا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(م ۱۳۲۰ھ) کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سند و اجازہ حدیث حاصل کیا۔[1]

تکمیلِ تعلیم کے بعد دار الحدیث کے نام سے ایک مدرسہ کی بنیاد رکھی جس میں صدرِ مدرس آپ تھے۔ تین سال کے بعد یہ مدرسہ بند ہو گیا۔ اس تین سال کی مدت میں کئی حضرات نے آپ سے استفادہ کیا۔ مولانا محمد اسماعیل السلفیؒ (گوجرانوالہ۔ م ۱۳۸۷ھ) اور مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی (م ۱۳۷۹ھ) آپ کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔

مولانا محمد ابراہیمؒ نے جماعت اہلِ حدیث اور مسلک اہلِ حدیث کی اشاعت کے لئے جو کارہائے نمایاں انجام دیئے ہیں، وہ تاریخ اہلِ حدیث میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ آپ نے اپنی ساری زندگی اسی کام کے لئے وقف رکھی۔ اسی بناء پر اکابر علمائے اہلِ حدیث نے جلسہ اہلِ حدیث منعقدہ امرتسر ۱۹۱۳ء میں آپ کو تاریخ اہلِ حدیث مرتب کرنے کی ذمہ داری سونپی۔ چنانچہ آپ نے اپنی گوناں گوں مصروفیات کے باوجود "تاریخ اہلِ حدیث" مرتب کی۔

تاریخ اہلِ حدیث، دینِ حنیف، جمع و تدوینِ حدیث پر محققانہ تبصرہ اور ائمہ دین و محدثینِ عظام نیز علمائے اہلِ حدیث کے حالات پر مشتمل ہے۔

تصانیف آپ کی تصانیف کی تعداد، جہاں تک راقم کی رسائی ہو چکی ہے، ۶۶ ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:

بمتعلقہ عصمتِ انبیاء ۴، سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۹، قرآنیات (تفسیر) ۲۲، ردِ مرزائیت ۱۱، تاریخ ۲، حدیث و فقہ ۱۸ = کل تعداد ۶۶

تفسیرِ قرآن میں آپ کو خاص مہارت تھی۔ آپ نے درج ذیل سورتوں کی تفسیر لکھی اور یہ سب کی سب مطبوعہ ہیں:

۱۔ تفسیر واضح البیان (تفسیر سورۃ الفاتحہ) اتنی بسیط اور مفصل تفسیر اس سے قبل نہیں لکھی گئی۔

۲۔ تعلیم القرآن، ۳۔ تفسیر تبصیر الرحمان (پارہ ۱-۲-۳) شیخ علی کی تفسیر رحمانی پر بطرزِ قدیم و حواشی جدیدہ مفیدہ۔

۴۔ تفسیر سورۃ کہف، ۵۔ تفسیر سورہ الٓمٓ سجدہ، یٰسٓ، ملک، نوح، اور مزمل)

[1] اساتذۃ الاساتذہ مولانا حافظ عبداللہ غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ) مولانا عبدالعزیز رحیم آبادی صاحب حسن البیان (م ۱۳۳۶ھ) علامہ شمس الحق ڈیانوی عظیم آبادی صاحب عون المعبود فی شرح سنن ابی داؤد (م ۱۳۲۹ھ) مولانا شاہ عین الحق صاحب پھلواروی (م ۱۳۳۳ھ) مولانا عبدالجبار عمر پوری (م ۱۳۳۴ھ) امام المناظرین مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری (م ۱۳۶۷ھ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶ - جامع الحجرات فی تفسیر سورۃ الحجرات ، ۷ - الکشاف فی سورۃ "قٓ" ، ۸ - توفیق اللہ الصمد فی تفسیر سورۃ البلد ، ۹ - النکات القیمہ فی تفسیر سورۃ البینہ ، ۱۰ - تحصیل الکمال فی سورۃ العصر ۱۱ - القول الجمیل فی سورۃ الفیل ، ۱۲ - تجسس الجیش فی سورۃ القریش ، ۱۳ - الورد الاطہر فی تفسیر سورۃ الکوثر ، ۱۴ - النجم الہادی فی تفسیر سورۃ النجم ، ۱۵ - عرائس البیان فی تفسیر سورۃ الرحمٰن ، ۱۶ - الانوار الاساطعہ فی تفسیر سورۃ الواقعہ ، ۱۷ - ریاض الحسنات ، ۱۸ - اعجاز القرآن ، ۱۹ - آداب تلاوت قرآن مجید ، ۲۰ - تفسیر القرآن ۲۱ - تائید القرآن ، ۲۲ - شہادت القرآن (یہ آپ کی علمی کتاب ہے ، جس میں صرف آیت "اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ" کی تفسیر دو جلدوں میں ہے ۔ حیات عیسیٰ علیہ السلام پر یہ ایسی گواہی ہے کہ حضرت مسیح کو فوت شدہ بتانے والے بھی "كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ" پکار اٹھے ۔

جلد اول میں قرآن مجید سے حیات عیسیٰ علیہ السلام کا ثبوت اور آیت "اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ" کی تفسیر ہے ، جبکہ جلد دوم میں مرزائے قادیانی کی پیش کردہ ۳۰ آیات کا جواب اور صحیح مفہوم درج کیا گیا ہے ، جو مرزا نے ازالہ اوہام میں بزعم خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات قبل النزول کے ثبوت میں پیش کی ہیں [۱]

شہادۃ القرآن کی مقبولیت کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ مشہور ولی اللہ ، حضرت مولانا عبدالقادر رائے پوری (م ۱۳۸۱ھ) اس کے بہت گرویدہ تھے اور آپ نے پوری کی پوری کتاب ملتان میں ایک مجلس میں سنی ۔ سننے کے بعد حکم دیا کہ اس کی اشاعت بہت ضروری ہے ۔ چنانچہ ملتان کے ایک مخیر آدمی نے مولانا رائے پوری کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اسے طبع کرایا ۔ [۲]

اس کتاب کی پہلی جلد ۱۳۲۰ھ میں شائع ہوئی اور دوسری جلد ۱۳۲۳ھ میں شائع ہوئی (اس وقت آنجہانی مرزا غلام احمد قادیانی زندہ تھے)

دوسری بار : پہلی جلد ۱۳۳۰ھ اور دوسری جلد ۱۳۴۰ھ میں شائع ہوئی ۔

تیسری بار : پہلی جلد ۱۳۴۶ھ اور دوسری جلد ۱۳۴۹ھ میں شائع ہوئی ۔

چوتھی بار : ملتان سے پہلی اور دوسری جلد اکٹھی ۱۳۷۷ھ میں طبع ہوئیں ۔ [۳]

کتب احادیث کے متعلق مولانا سیالکوٹی کی رائے

آپ کے تلمیذ رشید مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی (م ۱۳۷۹ھ)

[۱] شہادۃ القرآن ۔ [۲] تذکرہ مولانا عبدالقادر رائے پوری ۔ [۳] شہادۃ القرآن ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیان کرتے ہیں کہ مولانا سیالکوٹیؒ فرمایا کرتے تھے:

"حدیث شریف کی کتابیں (صحاح ستہ) تعلیمات اسلامیہ کا سرچشمہ ہونے کے ساتھ ساتھ عربی زبان و ادب کا بڑا سرمایہ ہیں، جن کی زبان بہت سادہ اور سلیس ہے اور تصنع و تکلف سے پاک۔ افسوس کہ لوگوں نے کتب احادیث کی طرف اس نقطۂ نگاہ سے توجہ نہیں کی۔ اور تصنع و تکلف سے لبریز زبان اور اظہارِ بیان کو ادب کا نام دے دیا گیا ہے۔ خصوصاً ہمارے ملک میں صرف مقاماتِ حریری نثر میں اور سبعہ معلقہ نظم میں معیاری کتب سمجھی گئیں۔ یہ دونوں کتابیں اپنی جگہ اہم ہونے کے باوجود زبان کی صرف دو شاخوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ آپ کو معلوم ہونا چاہئے کہ زبان ادب صرف وہ نہیں، جو شعراء یا ادباء یا صرف اونچے طبقے کے لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہر زبان کا سرمایہ زندگی کے تمام شعبوں پر مشتمل ہوتا ہے۔"[1]

مولانا سید سلیمان ندویؒ (م ۱۳۷۳ھ) جیسے بلند پایہ عالم، مؤرخ اور محقق، جن کی انشاء پردازی، علمی تبحر اور تفقہ و اجتہاد مسلم ہے، مولانا محمد ابراہیم میرؒ کے قدر دانوں میں سے تھے۔[2]

وفات ۲۸ جمادی الاولیٰ ۱۳۷۵ھ (۱۲ جنوری ۱۹۵۶ء) کو سیالکوٹ میں انتقال فرمایا۔

مولانا حافظ عبداللہ امرتسری روپڑیؒ (م ۱۳۸۴ھ)

مولانا حافظ عبداللہ امرتسریؒ کا شمار ممتاز علمائے حدیث میں ہوتا ہے۔ آپ ایک بلند پایہ عالم، مؤرخ، مفتی، مفسر، محقق اور محدث تھے، تفسیر و احادیث میں ید طولیٰ رکھتے تھے اور مسائل کی تحقیق میں برصغیر میں آپ کے مثل کوئی عالم پیدا نہیں ہوا۔ ۱۳۰۴ھ میں ضلع امرتسر کے موضع کمیر پور میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم کے بعد حضرت الامام مولانا عبدالجبار غزنویؒ (۱۳۱۹ھ) سے جملہ علوم و فنون میں تکمیل کی۔ اور اس کے بعد استاذِ پنجاب مولانا حافظ عبدالمنان صاحب محدث وزیر آبادیؒ (م ۱۳۳۴ھ) سے سند و اجازتِ حدیث حاصل کی۔

[1] الاعتصام، لاہور ۱۹ اپریل ۱۹۷۴ء ص ۵

[2] الاعتصام لاہور ۱۶ مارچ ۱۹۵۶ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکمیل تعلیم کے بعد کچھ عرصہ امرتسر میں رہے اور بعد میں روپڑ ضلع انبالہ کو اپنا وطن بنایا، یہاں آپ نے اپنی زندگی کے کم وبیش ۴۰ سال گزارے۔ روپڑ کے دورانِ قیام آپ نے اخبار "تنظیم اہلِ حدیث" جاری کیا۔ اس اخبار کے ذریعے آپ نے حدیث وحفاظتِ حدیث کے سلسلہ میں بے شمار علمی خدمات انجام دیں۔ جن حضرات کے مطالعہ میں اخبار "تنظیم اہلِ حدیث" کے فائل آئے ہیں، وہ اس کی گواہی دیں گے کہ آپ نے حدیث وحفاظتِ حدیث کی کس قدر علمی خدمات سرانجام دی ہیں۔

حدیث کے سلسلہ میں آپ کی تصانیف یہ ہیں:

۱ شرح مشکوٰۃ ، از شروع تا کتاب القدر۔

۲ مودودیت اور حدیثِ نبویہ۔

۳ اہلِ حدیث کی تعریف

۴ اہلِ حدیث کے امتیازی مسائل

۵ اہلِ سنّت کی تعریف۔

۱۱ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ (۲۰ اگست ۱۹۶۴ء) کو لاہور میں آپ کا انتقال ہوا۔ رحمہ اللہ تعالےٰ!

شیخ الحدیث مولانا ابوسعید شرف الدین محدّث دہلویؒ (م ۱۳۸۱ھ)

شیخ الحدیث مولانا ابوسعید شرف الدین محدّث دہلویؒ کی ذات محتاجِ تعارف نہیں۔ آپ علمائے اہلِ حدیث میں ایک ممتاز مقام کے حامل تھے۔ آپ ایک عالم باعمل، بہترین مدرس، معروف محقق اور کامیاب مصنف تھے۔ زہد وورع کا پیکر، اعلیٰ اخلاق کے مالک، سلف صالحین کا بہترین نمونہ تھے۔ جامع معقولات ومنقولات تھے، تفسیر، حدیث، فقہ اور اصولِ فقہ کی جزئیات اور اس کے متعلقات پر وسیع نظر رکھتے تھے۔ عربی ادب، لغت، اور تاریخ میں بھی کافی دسترس تھی۔

آپ کا مولد ومسکن (گجرات) پنجاب ہے۔ ہوش سنبھالا تو والدہ انتقال کر گئیں۔ لہٰذا اپنی خالہ کے ساتھ شاہ پور (پنجاب) چلے گئے۔ ابتدائی تعلیم شاہ پور میں مولانا عبدالحق محدّث ملتانیؒ سے حاصل کی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بعد ازاں دہلی تشریف لے گئے تو وہاں مولانا محمد بشیر سہسوانی (م ۱۳۲۶ھ) مولانا حافظ نذیر احمد، صاحب ترجمۃ القرآن (م ۱۳۳۰ھ) حکیم حافظ عبدالوہاب نابینا (م ۱۳۳۸ھ) وغیرہ سے درسی کتابیں پڑھیں [1]

درسیات میں تکمیل کے بعد علامہ شیخ حسین بن محسن الانصاری الیمانی (م ۱۳۲۷ھ) سے حدیث میں سند و اجازت حاصل کیا۔ اور مولانا شمس الحق صاحب ڈیانوی عظیم آبادیؒ صاحب عون المعبود شرح فی سنن ابی داؤد (م ۱۳۲۹ھ) اور حضرت شیخ الکل السید مولانا محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلویؒ (م ۱۳۲۰ھ) سے بھی مستفید ہوئے [2]

تکمیل کے بعد دہلی کو اپنا مسکن قرار دیا، وہیں شادی کی اور درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ اسی دور میں حضرت شیخ الکل میاں صاحب کا انتقال ہوگیا، تو آپ نے ان کی مسند کو عزت بخشی۔ اس وقت آپ کے ساتھ حضرت میاں صاحب کے پوتے مولانا سید عبدالسلام (م ۱۳۳۵ھ) صدر مدرس تھے [3] اور مولانا عبدالرحمٰن ولایتی (م ۱۳۳۸ھ) معاون مدرس۔

۱۳۰۹ھ میں مدرسہ علی جان دہلی میں منتقل ہوگئے۔ وہاں اس وقت مولانا حافظ عبداللہ صاحب غازی پوری (م ۱۳۳۷ھ) مولانا محمد بشیر سہسوانی (م ۱۳۲۶ھ)، مولانا عبدالرحمٰن شاہ پوری، مولانا احمد اللہ دہلوی (م ۱۳۶۸ھ) اور مولانا عبدالسلام بستوی (م ۱۳۹۴ھ) مسند تدریس پر فائز تھے۔ رحمہم اللہ۔

۱۳۵۰ھ میں دہلی میں علیحدہ ایک مدرسہ "مدرسہ سعیدیہ عربیہ" کے نام سے جاری کیا، جو قیام پاکستان تک جاری رہا۔ [4]

آپ سے بے شمار حضرات نے استفادہ کیا ہے اور ان میں بعض وہ حضرات بھی شامل ہیں، جو بعد میں خود مسند تحدیث کے وارث بنے اور بعض حضرات نے تصنیفی دنیا میں نام پیدا کیا۔ مولانا محمد عطاء اللہ صاحب حنیف بھوجیانیؒ بھی آپ کے شاگرد رشید تھے۔

حدیث پر آپ کی تصنیفی خدمات

آپ کی تصنیفات کی تعداد "۷" ہے۔ حدیث پر آپ کی تصانیف کی تفصیل یہ ہے:

---

[1] تراجم علمائے حدیث ہند، ص ۱۸۱ [2] ایضاً ص ۱۸۲
[3] ہندوستان میں اہل حدیث کی علمی خدمات ص ۱۱۶ [4] ایضاً ص ۱۱۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱ تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ (عربی) اس کا ابتدائی حصہ مولانا احمد حسن دہلوی، مؤلف تفسیر احسن التفاسیر (م ۱۳۳۸ھ) نے لکھا۔ اور کتاب الزکوٰۃ سے لے کر تا آخر مولانا ابوسعید شرف الدین نے مولانا احمد حسن کی نگرانی میں لکھا۔ تنقیح الرواۃ کا ربع اول و دوم مولانا حافظ نذیر احمد دہلوی (م ۱۳۳۰ھ) کی نگرانی میں شائع ہوا۔ باقی ربع نصف مطبع مجتبائی دہلی کو طباعت کے لئے دیا گیا نگران کی سرد مہری کا شکار ہو گیا۔ ۱۹۸۵ء میں یہ مسودہ مولانا محمد عطاء اللہ حنیف نے بڑی کوششوں سے حاصل کیا اور برس ہا برس کی محنت کے بعد اس کو دوبارہ ایڈٹ کیا۔

۲ تخریج آیات الجامع الصحیح البخاری (عربی) غیر مطبوعہ۔

۳ شرح سنن ابن ماجہ (عربی) غیر مطبوعہ

۴ شرح مسند امام احمد بن حنبل۔ اس کے متعلق صاحب تراجم علمائے حدیث لکھتے ہیں:

"یہ اس نسخہ کی شرح ہے جسے حضرت العلامہ مولانا حافظ عبدالحکیم صاحب نصیر آبادی نے فقہی ابواب پر مرتب کیا۔ یہ تبویب علی نہج الجامع الصحیح البخاری ہے۔ ۶ یا ۷ مجلدات میں ہے۔ مولانا نصیر آبادی نے بعد تکمیل پوری کتاب آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس دہلی کو پیش کر دی۔ کانفرنس نے اس پر مولانا ابوسعید شرف الدین کا تقرر کیا۔ آپ نے اس کی شرح و تنقید و صلاح و تبویب عربی ہی میں محدثانہ طریق پر بڑی محنت اور جانفشانی سے شروع کی۔ یہ کتاب ۶۰ صفحہ تک چھپ گئی کہ یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔ کاش یہ کتاب چھپ جاتی تو ہماری جماعت کے اولیات میں شمار ہوتی۔"

وفات قیام پاکستان کے بعد دہلی سے تشریف لے آئے اور مختلف مقامات پر قیام کے بعد مستقل طور پر کراچی میں سکونت پذیر ہو گئے۔ وہاں آپ نے ۷ صفر ۱۳۸۱ھ (۲۱ جولائی ۱۹۶۱ء) کو انتقال کیا۔ رحمہ اللہ تعالیٰ!

★ خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں، ورنہ تعمیل ممکن نہ ہوگی۔

★ محدث خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کی ترغیب دیں شکریہ!

(مینجر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ